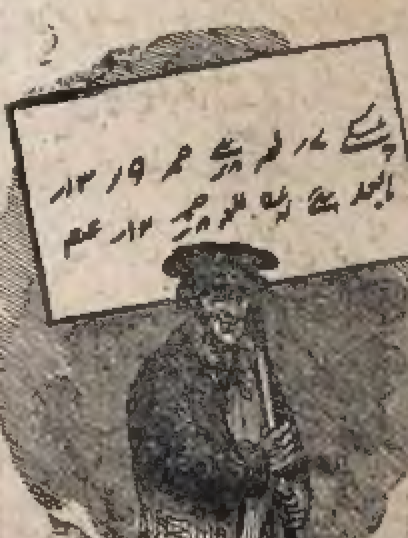
یاہو
چراغ دہلی

نمبر ۲۳ — مطبوعہ ۱۱ اگست سنہ ۱۸۹۶ع یوم شنبہ — جلد اول



اشتہارات اور مطالب مفید ذات خاص
کیو سطل چھپتا ہی فی سطر ۱ر [illegible]
سوداگری چھپائی مین قدری تخفیف
دیجائیگی اور مطالب مفید عام مفت چھاپی
جائین گی فقط

دہلی

اس ہفتہ کی اندر عملہ پولیس دہلی سے
اچھی کوشش گرفتاری مجرمان مین کری
کہ ہفتی نو ۱ شنبہ ۲۲ ۱۸۹۶ع مین صدر الدین
نامی ساکن شہر دہلی کی فرزند کی برات
محلہ بخشیدان مین بخانہ نور بخش نامی کر
گئی تھی جب برات واپس آئی تو اسباب
جہیز وغیرہ اوپر سر چارپایان کی رکھا گیا
اور ہمراہ برات وہ لیکر چلی جب کچھہ فاصلہ
بر خانہ طرفشانی سی برائی لوگ ائی تو بانچ
چار بدمعاشان شہر نی ایک چارپے
کی سر پر سی کہتری اسباب قیمتی مالیتی

اوتار کر اوس سے کہا کہ مالک برات مانگتا ہے اوس بیچاری نے کچھ عذر و سے منے کھٹری میں نہیں کیا جب براتی اپنے مکان پر پہونچی تو کھٹری مال سر پر چارے کی رہائی بعد دریافت عملہ پولیس کو خبر پہونچائی گئی اور عملہ پولیس و مدعیان دہلی تلاش مصروف ہوئی اور تحقیقات عمل میں آئی تو مسمات حمیدہ بائی کے پاس سے کہ وہ شہزادیان قلعہ سے تھی کچھ مال مدعیان برآمد ہوا اور اوسے و نیز مال کا نسبت محمد خان بدمعاش ہمراہی چند کس بتلایا تلاش تمام و کوشش عملہ پولیس مسمیان نجو خان و محمود علی بدمعاشان بمقام پانی پت ضلع کرنال میں اسباب فروخت کرتی ہوئی گرفتار ہوئی محمد خان کا پتہ نہیں لگا چنانچہ نجو خان و محمود خان بدفعہ ۴۱۳ مجموعہ تعزیرات ہند کی دو دو برس اصل قید اور چھ چھ ماہ بعوض ڈہائی ڈہائی سو روپیہ جرمانہ اور مسمات حمیدہ بدفعہ ۴۱۱ تعزیرات ہند کی مستوجب سزا سو روپیہ جرمانہ ورنہ چار ماہ قید پنجگاہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ بہادر و سلے سے ہوئی جب سے اب تک عملہ پولیس تلاش محمد خان مدعا علیہ مفرور کی مصروف ہے اب بجستجوی تمام محمد خان مدعا علیہ کو مقام آگرہ سے گرفتار کیا اور بحضور صاحب مجسٹریٹ بہادر کی پیش کیا فی الحقیقت جب مجرم بعد کرنے واردات کی مفرور ہو جاوی تو گرفتاری اوسکی بہت مشکل ہو جاتی ہے ملازمان پولیس دہلی نے کار نمایان کیا کہ دوسری ضلع میں جاکر گرفتار کیا

دوسرا مقدمہ یہ ہے کہ ایام غدر سے پہلے شیو سنگھ نامی جاٹ ساکن سیولی تھانہ علی پور ضلع دہلی بجرم حلف دروغی کی محکمہ سشن ججی دہلی سے سزایاب قید سنگین کا ہوا تھا جب غدر دہلی میں ہوا تو ہمراہ دیگر قیدیان کی جیلخانہ دہلی سے بھاگ کر روپوش ہو گیا ایک کنسٹبل ملازم پولیس دہلی پتہ موجودگی اوسکی کا لگا کر گرفتار کیا اس کنسٹبل نے بھی اچھا کام کیا کہ عرصہ کثیر کا مفرور قیدی کو اپنی حسن لیاقت سے پکڑا

تیسری ایام غدر دہلی میں موضع نقوآباد جو تھوڑی دور دہلی سے واقع ہے اور پہلی غدر سے وہ گانو متعلق راجہ بلبگدہ تھا خون ایک آدمی باشندہ دیہہ کا ہوا تھا اور سنا گیا کہ چند آدمی اوس میں قاتل تھے ایک دو آدمی تو اونھیں ایام میں معرفت ملازمان راج بحضور راجہ صاحب والی بلبگدہ کی پیش ہوئی تھی باقی آدمی مفرور ہو گئے

منجملہ قاتلان کی ایک آدمی شیخ امیر علی ساکن تغلق آباد باشتباہ قتل علہ پولس دہلی نی گرفتار کیا اور بحضور صاحب مجسٹریٹ بہادر دہلی کی پیش کیا — حقیقت میں از جانب ملازمان پولس دہلی کی اچھی خدمت ظہور میں آئی یقین ہوتا ہی کہ صاحب مجسٹریٹ بہادر دہلی بعد تحقیقات و تجویز کی تجویز انعام کی واسطہ ملازمان گرفتار کنندگان کی تجویز فرماوینگی کیونکہ ایسی انعام سی ملازمان پولس کو حوصلہ زیادہ واسطہ گرفتاری مجرمان کی آیندہ ہوگا فقط

باجلاس مسٹر ایل ڈبلیو سیانیہ صاحب بہادر کمشنران بنکرپسی

اشتہار
محکمہ بنکرپسی ضلع دہلی

اشتہار دیا جاتا ہی کہ بی بی بین صاحبہ ساکن دہلی بتاریخ امروزہ نادار قرار دیا گیا ہی اور واسطی جمع ہونی قرضخواہان و تقرر کارندہ قرضخواہان و سماعت عرضی نادار تاریخ ۲۰ اگست سنہ ۶۶ء یوم دوشنبہ مقرر کر دیگئی ہے — جملہ قرضخواہان جو ارادہ عذر کرنی رہائی نادار کا رکھتی ہوں اطلاع اسکی بذریعہ عرضی اوپر کاغذ اشٹام قیمتی ۸ مع وجہ عذرات و نام گواہان کہ جنکی طلبی وہ چاہتی ہیں داخل کریں اور یہ اطلاع کم سی کم تین روز قبل تاریخ مقررہ مذکورہ سی داخل کرنی پڑیگی — فہرست مدخلہ نادار دفتر متعلق السی جی مختار از طرف سرکار بمقام عدالت واسطہ معاینہ قرضخواہان موجود ہی — اندراج دعوی اوپر نادار بذریعہ عرضی اشٹام قیمتی ۸ مع شرح حال دعوی تحریر ہو اور مصدقہ و دستخط درخواست کنندہ کے ہو سکتا ہے — قرضخواہان جو فاصلہ سی رہتی ہوں اندراج اپنی دعوی کا واسطہ جبھی کرا سکتی ہیں کہ عرضی متضمن حال دعوی خود تحریر کر کی روبرو کسی حاکم جوڈیشل تصدیق کروا کر بذریعہ ڈاک ارسال کریں فقط

المرقوم ۷ اگست سنہ ۶۶ء

خلاصہ گزٹ الہ آباد

حکم

صاحبان صدر بورڈ ریونیو ممالک مغربی و شمالی

سرکلر نمبر ۶ بابت سنہ ۱۸۶۰ عیسوی
بنام جملہ حکام مال ممالک مغربی و شمالی
مقام الہ اباد — یکم اگست سنہ ۱۸۶۰ع
تحریر آپ کو ہدایات مندرجہ ذیل سے
جو کہ حکام صدر بورڈ کی حسب ارشاد
جناب معلی القاب لفٹنٹ گورنر بہادر
کی اجرا فرمائی ہین اطلاع دیجاتی ہی

سررشتہ مال باجلاس

سی بی تہارنہل صاحب بہادر حاکم اول
آرین کسٹ صاحب بہادر حاکم دوم
نمبر ۲ جو تحصیل کہ ہر ایک ضلع کی صدر مقام
پر یا قریب اسکی واقع ہوئی ہین اور
تحصیل سی بہ صورتین امتیاز کی ہونگی
اولاً وہان پہرہ پولیس کا نہ رہیگا ۔
ثانیاً وہان کی علاحدہ تحویلدار یعنی
خزانچی نہ ہوگا —
ثالثاً تحصیل مین نہ روپیہ نقد داخل
ہوگا اور نہ اسٹامپ فروخت ہوگا
اس قسم کا ہر ایک معاملہ خزانہ صدر مین
انتظام پاویگا —
رابعاً کسی حالت مین تحصیل سے
نقد روپیہ نہ دیا جاویگا جملہ پابندگان
کو روپیہ خزانہ صدر سی ملیگا —
خامساً خزانہ کی کوٹہری کے
نہ کچہہ ضرورت ہوگی اور جب نئی تحصیل
تعمیر ہو تو اوسکی زیادہ محفوظ بنانی کی
کچہہ حاجت نہوگی ۔
۳ بالفعل کچہہ ہی قاعدہ جاری ہو
مگر کوئی وجہہ نہیں معلوم ہوتی کہ کس
سبب سی جملہ تحصیلون مین انہین
دنون اور گہنٹون مین کام ہوا کری
جنمین کہ کچہری صدر مین ہوتا ہے
اس سبب سی صدر تحصیل کی مالگذاری
ادا کرنیوالی کو خزانہ کلکٹری مین مالگذاری
ادا کرنی سی کچہہ وقت نہوگی اور اگر
ان ایام مین جبکہ اقساط مالگذاری
واجب الادا ہوتی ہین خزانچی کو زیادہ
پرکہیون کی ضرورت ہو تو اوسکو
انکی مقرر کرنی کا اختیار ہے
اور جب ایسی کام کی کثرت ہو تو
خزانہ صدر معمولی گہنٹون کی سوا بہی
کہلا رہیگا ۔
۴ مالگذاری ادا کرنیوالی کو ہدایت
کیجاوی کہ ارسال لیکر خزانہ صدر مین
جاوی اور جب اسکا روپیہ جمع ہو جاوی
تو خزانچی زیر ارسال اسکی تصدیق
کری مالگذار پہر تحصیل مین آوے
اور اپنا داخلا لے ۔
دستخط) جی ڈی سینڈ فورڈ
قایم مقام سکرٹری ۔

لاہور

لاہور کرانیکل سی معلوم ہوا کہ لاہور مین
بارش زیادہ ہوتی سی سڑکین ریوی

جابجا شکستہ ہوگئی اور لاہور سے
گوجرانوالہ تک بہت نقصان ہوا
تین روز ہوئی کہ ڈاک نہین آئے
لہذا سرکاری ڈاک لانیکو ا بہیجے
بہیجا ہی فقط نسیم جونپور

ولایت

بابو موہن گہوس ولایت مین واسطے
امتحان دینی گئی تہے مگر امتحان مین
نہ ورا ئی اسواسطے اب واپس آتی
ہین ـــ مہاراجہ صاحب جور
جو لندن مین رہتی ہین اونہون نی
فرنگی لارڈ میر کے یہان برغبت
تمام کہانا کہایا اور شراب ناب بہت
موافق مزاج مہاراجہ صاحب کے
ائی کہ بغیر اوسکی صحت مزاج مین
فرق رہتا ہی ۔ فقط ایضا

تیترپور

اوسی اخبار سی معلوم ہوا کہ ۶ جولائی
کو وہان ساڑہی چار بجی صبح کے
وقت زلزلہ آیا جسکے حرکت اوتر کی
جانب دکہن تہی مگر خیریت ہوئے
کہ چندان اسکا زور نہ تہا سکان وغیرہ
کو کسی طرحکا نقصان نہین پہونچا ۔ العبد

بمبئی

چیف انسپکٹر روئی کی بمبئی احاطہ مین
رپورٹ کیا ہی کہ سندہ مین تین لاکہ
ایکڑ زمین لایق بونی روئی کی ہی
ایک ایکڑ بونہ مین بیگہہ ہوتا ہے ایضا

قیدیون کا فرار ہونا

کچہ عرصہ ہوا کہ صاحب مجسٹریٹ بہادر
کڑاپا نی اس مضمون کی رپورٹ گورنمنٹ
مین کی تہی کہ چہ ڈاکو کالا پانی سی بہاگ
گئی اگر تین سو روپیہ انعام سراسم
سرکار کو دینا منظور ہو تو بذریعہ تحریر
یہ مضمون مشتہر ہو چنانچہ گورنمنٹ بہادر
نی انعام دینا منظور کیا اور مجسٹریٹ
اطلاع کو یہ مضمون مسطور کیا کہ جو
فراری کسی بندر مین دریا سے
عبور کری فوراً گرفتار کیا جاوے
اور مجلس مین پہونچا دیا جاوی ۔ ایضا

جلندہر

کارسپانڈنٹ پنجابی اخبار لکہتی ہین کہ ۲۴
تاریخ کو اسقدر شدت سی آندہی
شرق کی جانب سی ضلع جالندہر مین
ائی کہ تمام عالم تیرہ و تاریک ہوگیا پاس
بیٹہی ہوئی آدمی نظر نہ اتی تہی اور ہوا
ایسی سخت اور تند تہی کہ صدہا درخت
جڑ سی اکہڑ گئی دو آدمی آمون کے
رکہوالی درختون کی نیچے بیٹہی تہے درختون
کی گرنی سی دب کر مر گئی اور دو تین
گہرون مین آگ بہی لگی چنانچہ جلکر خاکستر
ہوگئی ایک گہنٹہ کے بعد بارش خوب
زور شور سی ہوئی اور گرد و غبار
سب فرو ہوگیا فقط پنجابی اخبار

خبر تار برقی از مقام لندن

پرشیا کی تمام فوجین مقام برہمیا مین جمع ہوگئی اور اسٹریا والون کی چالیس ہزار آدمی برہمیا کی لڑائی مین کہیت رہی افواج پرشیا نے مقام کونگ گرتس مین ایک اعلی فتح اسٹریا والون پر اٹہائی گذشتہ کی لڑائی کی بعد حاصل کی اور بہت توپین چہین لین اسٹریا والون نے پیٹہہ دکہائی پر پرشیا والون نی اونکا تعاقب کیا شاہ پرشیا اپنی فوج کی ہمراہ ہی برہمیا کی لڑائی مین پرشیا والون نی چودہ ہزار اسٹریا والون کو قید کرلیا

فرانس

دریافت ہوا کہ جو انگریزی [illegible] مویشیان دار السلطنت فرانس مین شروع ۶ سنہ ۱۸۶۶ع مین رسوم سی ہونیوالا تہا بوجہ شدت بیماری ہلاکت مویشیان اور نہ موجود رہنی عمدہ عمدہ جانورون کی بدرجہ لاچار موقوف کیا گیا ہی حالانکہ اسکی لئی عرصہ سی بڑا سامان ہوا تہا اور روپیہ بہی بہت صرف ہوچکا تہا فقط پنجابی اخبار

مصر

دریافت ہوا کہ پاشای مصر واسطی حصول ملازمت جناب ملکہ معظمہ دام اقبالہا و نیز اثنای ایام برسات طرف لندن کی تشریف لیجانی والی ہین اکثر درباری ہمراہ پاشای موصوف کی بطریق سیر جاوینگی فقط ایضا

بغداد

دریافت ہوا کہ بغداد مین ایک ایلچی سلطان روم مرحوم وہان پیام دوستانہ رفاقت کا لیکر ہو پہنچا ہی وہ اپنا ارادہ ہی کہ بغداد مین مقیم ہوون فقط ایضا

اوڑیسیا

واضح ہوا کہ مبلغ ۲۰ لاکہہ روپیہ لفٹننٹ گورنر بہادر بنگالہ کو بہیجا گیا ہی کہ وہ چاولوں اور بیوپاریون کی واسطی روانہ کرین کیونکہ اوسطرف کو فاقی شدت ہی اور وہان چاول کا ملنا نہایت دشوار ہی فقط ایضا

بادشاہ اودھ

دریافت ہوا کہ اندنون علاقجات سابق بادشاہ اودہ نہایت ابتر ولی انتظام پڑی ہوئی ہین اور بادشاہ موصوف بشدت مقروض ہین بوجہ مصارف بیجا کی نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند نی تجویز فرمائی ہی کہ ایک دیوان واسطی انتظام علاقہ کی مقرر کیا جاوی جسطرح نواب ناظم مرشد آباد کی علاقہ کی لئی مقرر ہین ۔ ایضا

ترمیم مجموعہ قوانین تعزیرات ہند

دہلی گزٹ سی معلوم ہوا کہ چند صاحبان جج ہائی کورٹ کی اتفاق رای سی ترمیم بعض دفعات کرمنل پروسیجر کوڈ کی ہی تجویز اوسکی واسطی تجویز ہی کہ جن جن تعزیرات کو ڈنڈ کوڈ مین کمی و بیشی کرنی ہو کیجاوی فقط ایضا

پشاور پر لڑائی کی افواہ غلط ہی

پشاور سی دریافت ہوا کہ جو تذکرہ مذہبی لڑائی یعنی جہاد کا پشاور کی سرحد پر شائع کیا تہا وہ محض غلط ہی جو کمال مبالغہ سی مشہور

ہوا تہا وہان کوئی لڑائی کسیطرح کی نہین ہوئی پشاور مین کچہہ بہی ذکر نہین مشتاورہ

ریل کی سڑک کی دونو طرف درخت لگانی کی تجویز ایسٹ انڈیا ریلوی کمپنی کی ڈایرکٹرون کی بورڈ نی جو لندن مین موجود ہی اپنی ایجنٹ کو لکہا ہی اور گورنمنٹ سی ہمیشہ درخواست کی ہی کہ ریل کے سڑک کے دونون طرف درخت لگانی کی تدبیر پر غور کیجاوی کیونکہ اسکام کی لاگت تخمینا ساٹہہ لاکہہ روپیہ ایک بڑی رقم ہی ایضا

بہوتان

پیشتر ازین جو خبر تہی کہ بہوٹیون نے ارادہ کیا ہی کہ چیلولا یا والی سکم پر تاخت کرینگی مگر اب اس خبر کی شہرت ہوئی کہ چیلولا مر گیا سرداران بہوٹان اپنی عزم قتال سی باز آئی ہین

از روزنامہ سکھ ہند فقط

پشاور

خط آمد پشاور مورخہ ۷ جولائی سی معلوم ہوا کہ وہان بارش باران رحمت ایک تاریخ ہین ہوئی مگر بیماری مین کسیقدر تخفیف ہوگئی اکثر آتی ہی اور آگ بہی کہین کہین لگ جاتی ہی ساری جہان مین پانی برستا ہی بہ جہت چین جان یہان یہ حال ہی خدا کی امان ہی

پندرہوین جولائی کو ایک منڈی باز نی اپنی رقیب کو ضرب کاردی مجروح کیا تہا مگر رقیب کے محبوب نی مجروح کنندہ کو مجروح کیا چنانچہ مجروح ہسپتال مین داخل ہین

ایک میمندی نی اپنی عورت کو قتل کر دیا —

۱۷ جولائی کو مسٹر پالک صاحب بہادر نی رونق افروز پشاور ہوکر اجلاس کمشنری فرمایا

لفٹنٹ سٹارٹ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر کوہاٹ کشمیر سی واپس آکر اپنی کام مین معروف ہوگئی

ایک عورت نی اپنی یار کو گہر مین چہپا رکہا تہا شوہر نی خبر پاکر دونون کو قتل کیا —

قاصد قندہار کا بیان ہی کہ امیر شیر علیخان قلات مین تندرست ہین جو خبر انکی وفات کی بعض لوگون نی اڑائی تہی وہ غلط ہی فقط ایضا

چیف کورٹ پنجاب

اجلاس صاحب جوڈیشل کمشنر سندھ مین جو ایک مقدمہ جرم جناب صاحب کمانڈر انچیف صاحب بہادر مدعا علیہ ایر تہا واسطے فیصلہ اور عدالت کی حکم چیف کورٹ پنجاب مین طلب ہوا ہی —

بدہ کی دن نواب امام بخشخان صاحب معتمد ریاست معتمدہ اخیر بہاولپور لسواری ریل ملتان سی لاہور مین پہنچ گئی فی الحال لیکن پولیس ہین پاس میان نبو خان صاحب جمعدار پلٹن سابق کی ٹہرائی گئی ہین فقط ایضا

بہاولپور

جناب صاحب کمشنر بہادر صوبہ ملتان ابہی رونق افروز بہاولپور ہین اور افواہ ہی کہ صاحب محتشم الیہ ناظم ریاست ہوکر انتظام فرماوینگی اور ملتان مین صاحب کمشنر کوئی اور صاحب آوینگی فصل میوہ انبہ بہار پر ہی نرخ غلہ گندم ۱۷ سیر ۸ سیر ۲۰ سیر گہی ۱ سیر ہی ایضا

چین

دریافت ہوا کہ درمیان راجہ سرحد چین یعنی راجہ کمپا و راجہ سکیو کی باہم نا اتفاقی ہوئی ہی اور بڑا اندیشہ ہی کہ لڑائی مقابلہ خوب ہو فقط جلوہ طور

تازہ تار برقی ولایت

شاہ اسٹریا نی شہر وینیشیا شاہ فرانس کو دی دیا ہی اور شاہنشاہ نپولین فرانس کی سفارش و اسطی کرنی پیغام صلح کی قبول کی ہی — شاہنشاہ نپولین نی پروشیا و اٹلی بہی پیغام واسطی موقوفی لڑائی کے بہیجا ہی ۔ از روی تازہ تار برقی واضح ہوا کہ سنا گیا ہی کہ لشکر پرشیانی اسٹریا کی فوج کو مقام برنان کی قریب مقابلہ مین شکست دی اور دس توپین اسٹریا کی چہین لین اور مردمان کثیر گرفتار کئی فقط انصاف

کشمیر

ایک عنایت فرما ہماری رقم طراز ہین کہ بطرف گلگشت علاقہ مہاراجہ صاحب بہادر والی کشمیر مفسدان بدنہاد نی جو سر بشورش اوٹہایا تہا اور اون کی سرکوبی کی لئی فوج ظفر موج مہاراجہ صاحب بہادر مامور و متعین تہی اب بعد جنگ و محاربہ عظیم دلاوران فوج مذکور نی بڑی مردانگی سی سکرامان کوتہ اندیش کو تہ تیغ کیا اور بقیۃ السیف نی ہزیمت کو غنیمت سمجہا مگر فوج مہاراجہ صاحب بہادر ہنوز آمادہ پیکار ہی تا ختم تاراج بداندیشان و خیم العاقبت مین نہایت دلگرمی سی مصروف پیکار ہی یقین ہی کہ عنقریب بر وقت ورود عسکر نصرت اثر بمقام خاص گلگشت آتش فساد منطفی ہو جاوی فقط از خیر خواہ پنجاب

روانگی لفٹنٹ گورنر بنگال

سنا گیا ہی کہ آنریبل ایڈن صاحب بہادر سکرٹر گورنمنٹ بنگال کوہ دارجلنگ پر تشریف لی گئی اور جناب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر بنگال بہی دو تین روز اوسی پہاڑ پر رونق پذیر ہون گی فقط دہلی گزٹ

دہلی

دریای جمن بہت طغیانی پر ہی ایک مگر قریب نگمبود گہاٹ کبہی کبہی آدمی پر جرئت کرتا ہی چنانچہ ایک روز ایک برہمن کو متصل گہاٹ سی پکڑ کر لی گیا ہر چند کہ جال ڈالی کچہ پتا نہین ملا — پل دریای جمن کا ٹوٹ گیا ایک کشتی بہ گئی لیکن پر ودی تمام

بمقام دہلی مطبع پریس باہتمام ہزاری سنگہ مالک مطبع کی چہاپہ کیا فقط